www.novelsclubb.com
حق
حمیرا شیخ
حیانور
Creation
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

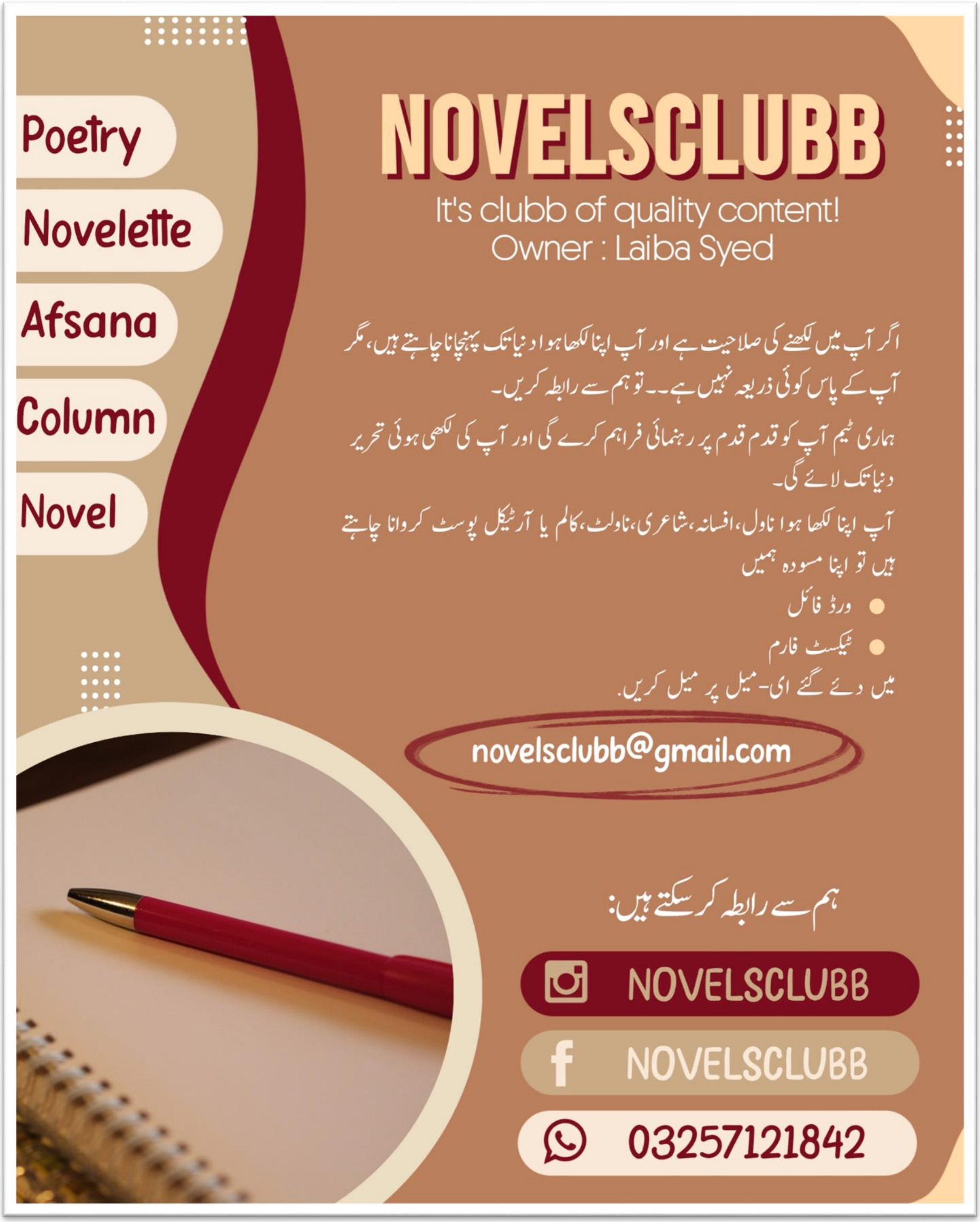
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

# حق

## از قلم

## حمیرا شیخ

www.novelsclubb.com

-- جولائی ۲۰۲۴ ۱

- فضا بہت عجیب اور خوفناک تھی

- میں نے نظریں دوڑا کر چاروں اطراف کا جائزہ لیا

وہاں کوئی ایسی عمارت نہیں تھی جو مکمل نظر آ رہی ہوں، ہر طرف ٹوٹی جُھکی ہوئی اور زمین بوس

- عمارتیں نظر آ رہی تھی

- میں قدم قدم چلتے ہوئے ایک ٹوٹی ہوئی عمارت کے پاس آ گئی

عمارت پوری زمین بوس ہو چکی تھی اور بہت سے لوگ ملبے کو ہٹا رہے تھے، مجھے سمجھ نہیں آ رہا

تھا کہ یہاں ہو کیا رہا ہے اور یہ کون سی جگہ ہے-لوگ اپنی پوری کاوشوں سے ملبع ہٹا رہے تھے

-

- میں ان کے تھوڑے قریب ہوئی تو کوئی چیز میرے پیر سے ٹکرائی

میں نے اپنے نظروں کا رُخ پیروں کی طرف کیا تو وہاں کسی کا ہاتھ نظر آ رہا تھا

- میں دبک کر پیچھے ہوئی

اُس وجود کا صرف ہاتھ دکھائی دے رہا تھا اور باقی کا سارا وجود اُس عمارت کے ملبے تلے دبا ہوا تھا-

- بے اختیار مجھے اُس وجود پر رحم آیا



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

- میں نے کچھ قدم آگے بڑھائے تو سارے اطراف میں لاشیں ہی لاشیں دکھائی دی

-یہ فلسطین تھا اور یہاں اِس طرح کے مناظر بہت عام ہو چکے تھے

-ہر طرف لاشیں پھیلی ہوئی تھی اور سب سے زیادہ تکلیف دہ چیز اُن لاشوں کے حالت تھی

- جو ناقابلِ دید تھی

- کسی کا ہاتھ کٹا ہوا تھا تو کسی کا سر ہی جسم سے غائب تھا

- لاشوں میں صرف مرد ہی نہیں تھے بلکہ بچے نوجوان اور عورتیں سب شامل تھے

-اس سے دردناک منظر میں نے اپنی ساری زندگی میں کبھی نہیں دیکھا

ابھی میں اُس منظر کی تکلیف سے نکلی ہی نہ تھی کہ میرے وجود نے میری سماعت کو زندہ کیا, اور

- یکلخت چاروں جانب سے شور, چینخیں, اور دردناک آوازیں میری سماعت سے ٹکرانے لگی

- میں جہاں تھی وہیں ٹھہر گئی

ہر طرف لاشیں اور خون آلود بچوں کی پکارے اور بے بس اور بے قصور ماؤں کی رونے کی

-آوازیں سنائی دے رہی تھی

- میں نے بامشکل قدم آگے بڑھائے

- میں نے دور دور تک نظر دوڑائی ہر طرف یہی حال تھا



WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری نظر جہاں ختم ہو رہی تھی میں نے صرف وہاں روتے ہوئے بچے اور لاشوں کے سوا کچھ نہیں دیکھا -

میں نے مشکل سے قدم بڑھایا اور ایک نوجوان لڑکی کے قریب پہنچی -

اُس لڑکی کا ایک بازو ٹوٹ کر گر چکا تھا, اور وہ ایک بازو سے چھوٹے چھوٹے بچوں کو چُپ کروا رہی تھی -

اُس لڑکی کا سارا جسم بھی خون آلود تھا اور چھوٹے چھوٹے بچے زور زور سے رو رہے تھے -

اُن کے سروں سے خون رس رہا تھا اور اُن کے جسم پر زخموں کے بہت نشانات تھے -

کچھ زخمیں تو پرانی نظر آ رہی تھی مگر اُن کے سارے جسم پر خون رس رہا تھا اُن کی بہت سی زخمیں ابھی بھی تازہ تھی گویا ابھی کسی نے اُنہیں آگ سے نکال کر یہاں بٹھایا ہوں -

اُن معصوم بچوں کا سارا جسم زخموں اور خون سے بھرا ہوا تھا اور وہ بھوک کی شدت سے رو رہے تھے -

یکلخت آوازوں کا شور بڑھا اور میرے آس پاس بم باری ہونے لگی -

خوف کی لہر میرے بدن میں اٹھنے لگی -

لوگ اِدھر سے اُدھر بھاگ رہے تھے اور ہر طرف عمارتیں گرتی نظر آ رہی تھی -

آگ ہی آگ سارے میں پھیلنے لگی -



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

- مجھے احساس ہوا کہ میں مر جاؤں گی میں ایک ٹوٹی ہوئی عمارت کے نیچے پناہ کے لیے بھاگی

- موت کو قریب آتا دیکھنا بہت خوفناک ہوتا ہے میں نے یہ بات اُس دن محسوس کی

-- میرے ذہن نے کام کرنا بند کر دیا تھا

--یہ سارے مناظر نے میرے جسم سے جان نکال دی تھی

تھوڑے دن بعد مجھے گھر لایا گیا مجھے نہیں یاد تھا کہ میں وہاں کس طرح پہنچی اور کس طرح وہاں

--سے گھر لائی گئی

یاد تھا تو صرف خون آلود روتے ہوئے بچے اور نوجوان نسل کی دردناک حالت میں پڑے ہوئے

-- مردار جسم

- وہاں کے سارے منظر مجھے اب بھی یاد تھے

-- میں کس طرح اُن کی مدد کر سکتی ہوں میں نے سوچا

!!-- پر جواب ندارد

-میرے پاس وہاں جا کر اُن کی مدد کرنا ممکن نہ تھا

--میں گُم سُم سی بیٹھ کر کچھ دیر تک یہ سوچتی رہی اور پھر مجھے دو راستے نظر آے

پہلا راستہ... جہاد بالقلم

---اور دوسرا راستہ, دعا

- قلم میری طاقت تھی
- میں نے اپنی طاقت کو استعمال کر کے فلسطین کے بے گناہ مسلمان کی مدد کرنے کی کوشش کی
- میں نے جب قلم اُٹھائی تو میں نے یہ نہیں سوچا کہ میری قلم کتنا فائدہ دیں گی
- میں نے صرف اللہ پر بھروسہ کیا اور حق کے لیے آواز اُٹھائی
- میں نے اپنے قلم سے جہاد کیا
مجھے یقین ہے میری قلم کچھ نہ کچھ فائ-دہ ضرور دینگی - یا پھر قیامت کے دن یہ قلم گواہ رہیں
-- گی کہ میں نے اپنی جانب سے کوشش کی ہے
-- دوسرا راستہ دعا کا تھا اور یہ بہترین راستہ ہے
- مجھے حق کے لئے اپنی آواز اُٹھانی تھی
-چاہے ساری دنیا خوموش ہو جائے, مجھے حق کے ساتھ کھڑے ہونا تھا
-- میں نے زمین پر مصلے بچھایا اور دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے
فلسطین کے سارے مناظر میری آنکھوں کے سامنے چلنے لگے, اور موتیوں کی صورت میں
میری آنکھوں سے آنسوں ٹوٹ ٹوٹ کر گالوں پر گرنے لگے - میں نے کچھ نہیں کہا بس دعا میں
- ہاتھ اٹھائے بے آواز روتی رہی
- مجھے پتا تھا میرے رب کو الفاظوں کی ضرورت نہیں ہے


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت دیر تک رونے کے بعد میرے لبوں میں حرکت ہوئی اور میں نے فلسطین کے بے گناہ

-- مسلمانوں کے لیے دعا کی

---- مجھے یقین تھا غائبین کے حق میں دعا قبول کرلی جاتی ہے

••••

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842